پیغام | منجانب : اکرام الحق جاوید

ع پڑے سوتے ہیں بے خبر اہلِ کشتی

اہلحدیث علماء کے نام کھلا خط !

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم !

وارثانِ دینِ پیغمبرؐ ـــــ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

" حرمین" کی وساطت سے میں آپ کی توجہ اخبارات وجرائد کے دینی کالموں کی طرف بالعموم ، اور اہم مواقع پر خصوصی دینی اشاعتوں کی جانب بالخصوص ، مبذول کرانا چاہتا ہوں ، جن میں قرآن وسنّت کے نام پر نہ جانے کیا کیا رطب ویابس بھر دیا جاتا ہے اور قارئین اس کی تحقیق کئے بغیر اس پر عمل کر کے بزعمِ خود اپنی عاقبت کو سنوارنے کی کوشش کرتے ہیں ـــــ صحافی ہونے کے ناطے جب میں نے اس صورتِ حال کا سروے کیا تو معلوم ہوا کہ لوگ گمراہی کے سمندر میں بری طرح غوطے کھا رہے ہیں اور نجات کے لیے وہ جب بھی سر باہر نکال کر کوئی سہارا تلاش کرتے ہیں ، تو بجائے ان کی مدد کرنے کے ان کے ہاتھ میں ایک اور بھاری پتھر تھما دیا جاتا ہے اور وہ مزید گہرائی میں چلے جاتے ہیں ـــــ افسوسناک امر یہ ہے کہ آپ حضرات ، جو اس صورتِ حال میں کتاب وسنّت کے " حبلِ متین" کے ذریعہ ان سے تعاون کر سکتے ہیں ، اپنی کشتی میں بے خبر سو رہے ہیں ـــــ بقول حالی مرحوم ؎

نہیں لیتے کروٹ مگر اہلِ کشتی
پڑے سوتے ہیں بے خبر اہلِ کشتی

چنانچہ ایک دردمند شہری کی حیثیت سے میرے لیے پہلی صورتِ حال بھی تشویش کا باعث ہے ، اور دوسری بھی پریشانی کا سبب !

سوال یہ ہے کہ آپ کو اپنی ذمہ داری کا احساس کب ہوگا ؟ ـــــ ربِ کریم نے آپ کو علم کے زیور سے آراستہ کیا ہے تو آگے بڑھ کر قلم وقرطاس کے ذریعے قوم کو صحیح راستہ دکھائیں ، ورنہ لوگ یہ سمجھیں گے کہ ان کی گمراہی میں آپ ایسے مستند ، جیّد اور حاملینِ کتاب وسنّت علماء کا بھی ہاتھ ہے ۔

یہ تسلیم کہ کچھ مسلکی جرائد یہ فریضہ سرانجام دے رہے ہیں، لیکن یہ جرائد صرف مسلک کے افراد ہی پڑھتے ہیں ـــــ آخر یہ علم و تفضل اور صلاحیت دوسرے جرائد کے ذریعہ کیوں منظرِ عام پر نہیں آ رہی ؟ ـــــ اور صرف تبلیغی کانفرنسوں، اجتماعات اور استقبالیوں کے ذریعے جس دین کی اشاعت ضروری سمجھی گئی ہے، اس دین کی اشاعت کے لیے قلمِ تحریر اور دیگر جرائد و اخبارات کی اہمیت کو کیوں محسوس نہیں کیا جا رہا ؟

لہٰذا آپ کے لیے یہ ضروری ہے کہ :

۱ - اپنے اپنے علمی مقام و مرتبہ کے پیشِ نظر تمام اخبارات و جرائد کے مدیران، میگزین ایڈیٹروں کو اپنے اپنے پیڈ پر خطوط لکھ کر یہ پیش کش کریں کہ آپ بلا معاوضہ' ان کے اخبار و جریدہ کے ذریعہ عوام کو ان کے پیش آمدہ مسائل کے بارے کتاب و سنّت سے راہنمائی مہیا کرنا چاہتے ہیں ـــــ ان کے ایڈریس آپ کو ان جرائد و اخبارات کی پرنٹ لائن اور ان پر تحریر شدہ مقامِ اشاعت سے مہیا ہو سکتے ہیں، آغازاً اپنے ہی شہر کے جرائد و اخبارات سے کریں اور پھر بتدریج یہ حلقہ وسیع کیا جائے۔

۲ - اگر ان مدیرانِ جرائد و اخبارات میں سے بعض حضرات جواب نہ دیں تو ان سے ذاتی طور پر یا ٹیلیفون کے ذریعہ رابطہ قائم کریں۔

۳ - تقریباً تمام اخبارات شرعی ایام، دینی شخصیات اور اہم مذہبی واقعات کے بارے خصوصی اشاعتوں کا اہتمام کرتے ہیں ـــــ آپ کتاب و سنّت کی روشنی میں ان ایام، شخصیات اور واقعات کے بارے صحیح نکتۂ نظر پر مشتمل مضامین ان اخبارات و جرائد کے مدیران کو متعلقہ تاریخ سے پندرہ روز قبل ارسال کر دیں اور تاکید کے لیے ایڈیٹر صاحب کے نام مضمون کے ساتھ ہی اپنے پیڈ پر مضمون شائع کرنے کے لیے خط (کورنگ لیٹر) بھی لکھ کر بھیج دیں ـــــ مضامین کاغذ کے ایک طرف خوشخط اور باحوالہ تحریر فرمائیں۔

۴ - یہ نہ دیکھا جائے کہ رسالہ کس کا ہے اور کیسا ہے ؟ ـــــ وہ جیسا بھی ہے، اس سے غرض نہیں، آپ کو تو اس کے ذریعہ لوگوں کو کتاب و سنّت کے مطابق پیغام پہنچانا ہے' یہ پیغام بہرحال پہنچائیں۔

۵ - اگر کبھی موقع ملے تو اخبارات کے رنگین ایڈیشنوں کے ایڈیٹروں سے جنہیں عرفِ عام میں میگزین ایڈیٹر کہا جاتا ہے، بالمشافہ ملاقات کریں، دین کے فروغ کے لیے ان سے روابط قائم کریں، اس کارِ خیر میں انہیں اپنا ساتھی و معاون بنائیں !

اس سلسلہ میں جہاں بھی آپ کو کوئی رکاوٹ پیش آئے، ہم تمام ارکان "اسلامک یونین آف جرنلسٹس" آپ کی خدمت اور تعاون کیلئے ہمہ وقت حاضر ہیں ـــــ ہمیں اُمید ہے کہ ہمارے اور آپکے باہمی تعاون سے مفید،

(الف، صفحہ ۱۰)